مسائل کے حل کی شاہِ کلید

سیاست کا جائزہ لیں یا معیشت کا،
عام معاشرتی زندگی کا یا عائلی زندگی کا،
سرکاری محکموں کی کارکردگی دیکھیں یا جرائم کی صورت حال،
میڈیا پر جو کچھ سنایا، دکھایا اور پڑھایا جا رہا ہے، اسے دیکھیں،
عدلیہ اور پولیس سے واسطہ پڑ جائے تو کیا گزرتی ہے،
—— **ہر جگہ مسائل ہی مسائل ہیں۔**

مسائل کا ادراک تو ہے لیکن کسی بھی سطح پر مسائل حل ہوتے نظر نہیں آتے، بلکہ بڑھتے ہی جا رہے ہیں۔

ذرا گہرائی میں جا کر تجزیہ کیا جائے اور سبب تلاش کیا جائے تو ایک ہی سبب سب مسائل کی جڑ میں نظر آتا ہے: **اخلاقی زوال، اخلاقی بحران!**

اسلام کے دو عقائد: توحید اور آخرت زندگی کی بنیاد بن جائیں، ایک اللہ کے حاضر و ناظر ہونے کا یقین، دوسرے قیامت کے دن کی پیشی اور جواب دہی —— تو مسائل حل ہونا شروع ہو جائیں گے۔

اس کے لیے ضروری ہے کہ اجتماعی قیادت تقویٰ کی روش پر چلنے والی ہو اور ساتھ ہی ہر مسلمان، حقیقی مسلمان بننے کی فکر کرے۔ کوشش کرے کہ اس کی اپنی اور دوسروں کی زندگی کی تعمیر ان دو عقائد کی بنیاد پر ہو، تب ہی قرآن کی تعلیمات اور رسول اکرمؐ کے اسوۂ حسنہ پر عمل کی صورت میں مثالی نظامِ زندگی قائم ہوگا۔

توحید اور آخرت کے تصور کو زندگی کی سرگرمیوں کی بنیاد بنانا مسلمان ملک کی سرکاری پالیسی ہونا چاہیے۔

(خیرخواہ)